السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک لڑکی ہوں یند کی وجہ سے میری اکثر نماز مغرب فوت ہوجاتی ہے اور پھر میں اسے رات کو دیر سے یا صبح پڑھتی ہوں اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم یہ ہے کہ کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی نماز میں اس قدر سستی کرے کہ اس کا وقت ختم ہوجائے انسان جب سونے لگے تو وہ کسی کو کہہ دے جو اسے بیدار کردے تاکہ بروقت نماز ادا کی جائے یہ ضروری ہے اور یہ جائز نہیں کہ نماز مغرب یا عشاء کو صبح تک موٴخر کیا جائے بلکہ واجب یہ ہے کہ نماز کو بروقت ادا کیا جائے لہذا اس لڑکی کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر والوں سے کہے کہ وہ اسے نماز کے وقت بیدار کردیں ہاں البتہ اگر کوئی ایسی شدید حاجت یا عارضہ درپش ہو جس کی وجہ سے یند کا سخت غلبہ ہو وہ مغرب کی نماز ادا کرے اور ڈر ہو کہ اگر اس نے نماز عشاء نہ پڑھی تو اس پر یند کا اس قدر غلبہ ہوگا کہ وہ نماز فجر سے پہلے نہ اٹھ سکے گی تو پھر اس حال میں عشاء کو مغرب کے ساتھ جمع کر کے ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں تاکہ عشاء کی نماز وقت سے فوت نہ ہو لیکن ایسی صورت تو کسی عارضہ ہی کی وجہ سے ہوسکتی ہے مثلاًیہ کہ وہ کئی راتوں تک بیدار ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ صورت درپش ہو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص403

محدث فتویٰ